34730 ـ اولاد كے ليے بہت زيادہ قسم كھائيں ليكن انہيں نہ تو پورا كيا اور نہ ہى كفارہ ادا كيا

سوال

ميں اپنى اولاد پر بہت زيادہ قسميں كھاتا كہ وہ يہ كام نہ كريں، پھر ميں اس قسم كو ختم كر ديتا كہ اس كا كفارہ دے دونگا، دن گزرتے گئے اور ميں نے كفارہ ادا نہيں كيا، يہ علم ميں رہے كہ ميں قسميں بہت زيادہ كھاتا اور پھر ختم كر ديتا ہوں، ليكن قصد كے بعد، الحمد للہ ميں توبہ كر چكا ہوں اور قسميں نہيں كھاتا، مجھے اس كے متعلق حكم بتائيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

قسم ميں زيادتى كرنا مكروہ ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور آپ ہر قسميں كھانے والے ذليل كى بات نہ مانيں القلم (10).

اور يہ قسم كھانے والے كى مذمت ہے، جو قسم كھانے كى كراہت پر دلالت كرتى ہے، جيسا كہ ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كا كہنا ہے.

ديكھيں: المغنى لابن قدامة المقدسى (13 / 439)

اور جب آپ اپنى اولاد يا كسى اور پر قسم كھائيں اور اس قسم كا مقصد يہ ہو كہ وہ كوئى كام كريں يا نہ كريں، اور انہوں نے آپ كى مخالف كى تو آپ پر ہر اس قسم كے بدلے جو پورى نہ كى ہو اس ميں كفارہ ہے.

كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو مضبوط كردو، اس كا كفارہ دس محتاجوں كو كھانا دينا ہے اوسط درجے كا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو يا ان كو لباس دينا، يا ايك غلام يا لونڈى آزاد كرنا، ہے، اور جو كوئى نہ پائے تو وہ تين دن كے روزے ركھے، يہ تمہارى قسموں كا كفارہ ہے جب كہ تم قسم كھا لو، اور اپنى قسموں كا خيال ركھو! اسى طرح اللہ تعالى تمہارے واسطے اپنے احكام بيان فرماتا ہے تا كہ تم شكر كرو المآئدة (89).

اور اگر آپ نے ایك ہی چیز پر بار بار قسم اٹھائی ہو تو آپ کو ایك کفارہ ہی لازم آتا ہے، اور اگر آپ نے کئی ایك متعدد اشیاء پر قسمیں اٹھائیں ہوں تو جن اشیاء پر قسم اٹھائی ہو ان کی تعداد کے مطابق کفارات ادا کرنا ہونگے.

اور آپ یقینی طور قسم کی تعداد سے جاہل اور غافل ہیں تو آپ ان کی تعداد تحدید کی کوشش کریں، اور اپنے گمان پر غالب آنے والی تعداد کے مطابق کفارے ادا کردیں، حتی کہ آپ کے گمان میں آجائے کہ آپ کے ذمہ واجب قسموں کا کفارہ ادا ہو گیا ہے.

اور قسم کا کفارہ مندرجہ بالا آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ: دس مکسینوں کو اوسط درجے کا کھانا دینا، یا انہیں لباس مہیا کرنا، یا ایك غلام آزاد کرنا ان تین اشیاء میں سے ایك اختیار کرنا ہوگی، لیکن ان کی استطاعت نہ رکھتے ہوں تو پھر آپ تین یوم کے روزے رکھیں.

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

میں قسم اٹھایا کرتا تھا کہ ایسا ایسا کرونگا لیکن اسے پورا نہیں کرتا تھا، میرا ارادہ تھا کہ میں اس کا کفارہ ادا کردونگا، تو کیا اس کے لیے ایك ہی کفارہ کافی ہے؟

یہ علم میں رہے کہ میں نے کئی ایك بار قسم اٹھائی لیکن ان کی تعداد کا علم نہیں؟

کمیٹی کا جواب تھا:

(آپ نے جو قسمیں پوری نہیں کیں ان کی تعداد متعین کرنے کی کوشش کریں اور اس کی تقریبا تعداد کو متعین کر کے اس کا کفارہ ادا کر دیں، یہ اس صورت میں ہے جب قسم کئی ایك مختلف معاملات میں ہو، لیکن اگر اس میں کوئی قسم ایك ہی چیز پر ہو مثلا: اللہ کی قسم میں زید کے پاس نہیں جاؤں گا، اللہ کی قسم میں زید کے پاس نہیں جاونگا، تو اس میں ایك ہی کفارہ ہو گا). انتہی

ماخوذ از: فتاوی اسلامیۃ (3 / 481).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

(اور اسی طرح وہ قسم جو ایك فعل کے کرنے یا کسی ایك چیز کے ترك کرنے پر اٹھائی گئی ہو، چاہے اس کا تکرار بھی ہوا ہو اور اس میں سے پہلی قسم کا کفارہ ادا نہ کیا گیا ہو اس میں ایك کفارہ ہی ہے..... لیکن اگر قسمیں کئی ایك افعال کرنے یا کئی ایك افعال ترك کرنے میں اٹھائی گئی ہوں تو پھر ہر قسم کے بدلے ایك کفارہ دینا ہوگا.

مثلا اگر اس نے یہ کہا ہو: اللہ کی قسم میں فلاں شخص سے کلام نہیں کرونگا، اللہ کی قسم میں اس کا کھانا نہیں

کھاؤنگا، اللہ کی قسم میں یہ سفر نہیں کرونگا، یا یہ کہے: اللہ کی قسم میں فلاں شخص سے بالکل بات نہیں کرونگا، اللہ کی قسم میں اسے ضرور زدکوب کرونگا، اور اس کی طرح کی کلام اور کھانا دینے میں ہر مسکین کو علاقے کی غذامیں سے نصف صاع جو تقریبا ڈیڑھ کلو بنتا ہے دینا ہوگا.

اور لباس میں وہ لباس دینا ہو گا جو نماز کے لیے کافی ہو، جیسا کہ قمیص شلوار، یا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے کے لیے چادر، اور اگر آیت کریمہ کے عموم کی بنا پر انہیں دوپہر یا رات کا کھانا کھلا دے تو کافی ہے). انتہی

ماخوذ از: فتاوی اسلامیۃ (3 / 480).

واللہ اعلم .